فرضوں میں ایک ہی سورت کا تکرار مکروہ کیوں ہے ؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ فرائض میں ایک ہی سورت پڑھنا، مکروہ ہے، جبکہ نوافل میں مکروہ نہیں، فرائض میں مکروہ ہونے اور نوافل میں مکروہ نہ ہونے کی وجہ کیا ہیں؟ اس کے متعلق رہنمائی فرمادیں۔

سائل : علی رضا (فیصل آباد)

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شریعت مطہرہ نے فرض نمازوں میں قراءت کے متعلق یہ تفصیل بیان فرمائی کہ فجر اور ظہر میں طوالِ مفصل ("سورۃ الحجرات" سے "سورۃ البروج" سے پہلے تک کی سورتوں) میں سے، عصر اور عشاء میں اوساطِ مفصل ("سورۃ البروج" سے "سورۃ البیّنۃ" سے پہلے تک کی سورتوں) میں سے اور مغرب میں قصارِ مفصل ("سورۃ البیّنۃ" سے "سورۃ الناس" تک کی سورتوں) میں سے تلاوت کی جائے، فرائض میں بلاعذر ایک ہی سورت پڑھنے کو مکروہ تنزیہی اور سورت کا تکرار نہ کرنے کو افضل قرار دیا۔ اس کی کراہت کی ایک واضح وجہ یہ ہے کہ فرائض میں ایک ہی سورت پڑھنا، قراءت کے متعلق وارد ہونے والی احادیث کے خلاف ہے۔ **جبکہ نفل میں ایک ہی سورت پڑھنا مکروہ نہیں، کیونکہ** نفل کے باب میں بہت زیادہ وسعت ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کی نماز میں ایک ہی آیت تلاوت فرماتے تھے اور سلف صالحین کا بھی یہی معمول تھا۔

بالترتیب جزئیات ملاحظہ کیجیے :

نماز میں مسنون قراءت کے متعلق سنن نسائی شریف میں ہے : "عن سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ عن ابي هريرة قال: ما صليت وراء أحد أشبه صلاة برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من فلان، قال سلیمان: كان يطيل الركعتين الاولیين من الظهر، ويخفف الاخريين، ويخفف العصر، ويقراء في المغرب بقصار المفصل، ويقراء

في العشاء بوسط المفصل ويقراء في الصبح بطول المفصل "ترجمہ: حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے کسی ایسے شخص کے پیچھے نماز ادا نہیں کی جو فلاں شخص سے زیادہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے مشابہ نماز ادا کرتا ہو، حضرت سلیمان نے فرمایا: وہ امام صاحب ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں طویل قراءت، باقی دو رکعتوں میں ہلکی قراءت اور عصر میں کچھ مختصر قراءت کرتے تھے، مغرب میں قصارِ مفصل، عشاء میں اوساطِ مفصل اور فجر میں طوالِ مفصل میں سے قراءت کرتے تھے۔ (سنن النسائی، جلد 1، صفحہ 154، مطبوعہ لاھور)

امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بھی فرض نماز میں مسنون قراءت کا حکم عطا فرمایا، چنانچہ مصنف عبد الرزاق میں ہے: "كتب عمر إلى أبي موسى: أن اقرأ في المغرب بقصار المفصل، وفي العشاء بوسط المفصل، وفي الصبح بطوال المفصل "ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ مغرب میں قصار مفصل پڑھو اور عشاء میں اوساط مفصل اور فجر میں طوال مفصل۔ (مصنف عبد الرزاق، جلد 02، صفحہ 104، مطبوعہ المکتب الاِسلامی، بیروت)

فرائض میں ایک ہی سورت بار بار نہ پڑھنا، افضل ہے، جیسا کہ "مرقاۃ المفاتیح" میں ہے: "والأفضل عدم تكرار سورة، سيما في الفرائض "ترجمہ: خصوصا فرائض میں سورت کا تکرار نہ ہونا افضل ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد 2، صفحہ 705، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

فرائض میں ایک سورت کو بار بار پڑھنا، قراءت کے متعلق مروی احادیث کے خلاف ہونے کی وجہ سے مکروہ ہے، چنانچہ "فتاوی رضویہ" کی فارسی عبارت کا اردو ترجمہ ہے: "جب فرائض کی دو رکعتوں میں ایک سورت کا تکرار یا ایک رکعت میں دو سورتوں کا مناسب نہیں تو ایک رکعت میں ایک سورت کا تکرار بطریق اولیٰ مناسب نہ ہوگا، اسی طرح کسی مخصوص آیت کا تکرار دوسری رکعت کے پہلی رکعت سے طویل ہونے کی وجہ بن سکتا ہے، **اور یہ تمام باتیں فرائض کے بارے میں منقول ماثور کے خلاف ہیں،** لیکن اس کو مکروہ تحریمی قرار دینے کی کوئی وجہ نہیں۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 268، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاھور)

نفل میں سورت کا تکرار مکروہ نہ ہونے کی وجہ کے متعلق "غنیۃ المتملی" میں ہے: "ولا يكره تكرار السورة في ركعة أو في ركعتين في التطوع؛ لأن باب النفل واسع، وقد ورد أنه عليه الصلاة والسلام قام إلى الصباح بآية واحدة

يكررها في تهجده فدل على جواز التكرار في التطوع"ترجمہ: نفل کی ایک رکعت یا دو رکعتوں میں سورت کا تکرار مکروہ نہیں، کیونکہ نوافل کے باب میں بہت وسعت ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل وارد ہے کہ آپ صبح کے وقت تہجد کی نماز کے لیے قیام فرماتے ہوئے، اس میں ایک ہی آیت کا تکرار فرماتے، لہذا یہ بات نفل میں سورت کے بار بار پڑھنے کے جائز ہونے پر دلیل ہے۔ (غنیۃ المتملی، جلد2، صفحہ235، مطبوعہ ھند)

نوافل میں ایک ہی سورت یا مخصوص آیت پڑھنا، سلف صالحین کا بھی معمول رہا ہے، چنانچہ "مراقی الفلاح شرح نور الایضاح" میں ہے: "قيد بالفرض لأنه لا يكره التكرار في النفل لأن شأنه أوسع لأنه صلى الله عليه وسلم قام إلى الصباح بآية واحدة يكررها في تهجده وجماعة من السلف كانوا يحيون ليلتهم بآية العذاب أو الرحمة أو الرجاء أو الخوف"ترجمہ: مصنف علیہ الرحمۃ نے اس مسئلہ میں فرض کی قید اس لیے لگائی کہ نفل میں سورت کا تکرار مکروہ نہیں، کیونکہ نوافل کا باب وسیع ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت تہجد کی نماز میں قیام فرماتے، تو اس میں ایک ہی آیت کو بار بار دہراتے **اور سلف صالحین بھی رات کے نوافل میں عذاب، رحمت، امید یا خوف کی آیات میں سے کسی ایک آیت کو بار بار پڑھ کر اپنی رات گزارتے تھے۔** (مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، صفحہ129، مطبوعہ المکتبۃ العصریۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9367

تاریخ اجراء: 22ذوالحجۃ الحرام1446ھ/19جون2025ء